از عدالتِ عظمیٰ

ایم سی مہتا

بنام

یونین آف انڈیا اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 13 جنوری 1998

[جے ایس ورما، چیف جسٹس، ڈاکٹر اے ایس آنند اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

ماحولیاتی تحفظ ایکٹ، 1986:

دفعہ 3(3)- قومی راجدھانی علاقہ - علاقہ - ماحولیاتی آلودگی - ماحولیاتی آلودگی (روک تھام اور کنٹرول) اتھارٹی (شری بھورے لال کی سربراہی میں)- اس عدالت کے ذریعے منظور کردہ 7.1.1998 کے حکم نامے میں اس طرح ترمیم کی گئی ہے کہ بھوریلال کمیٹی کے دائرہ کار سے باہر کے معاملات متعلقہ قانونی حکام کے ذریعے نمٹائے جائیں گے- اس سے پہلے جسٹس آر کے شکلا کی سربراہی میں ایڈہاک کمیٹی کا وجود ختم ہو جائے گا۔

ایم سی مہتا بنام یونین آف انڈیا اور دیگران، [1998] 1 ایس سی آر، ترمیم شدہ حکم۔

بنیادی دائرہ اختیار: رٹ پٹیشن (سی) نمبر 13029 سال 1985

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درخواست گزار ذاتی طور پر۔(این پی)

اشوک ایچ دیسائی، اٹارنی جنرل، ایچ این سالوی اور جی ایل سنگھی، مکل مدگل، اے ڈی این راؤ، قاسم اے قادری، محترمہ نرنجنا سنگھ، پی پر میشورن، اروند کمار، سندیپ نارائن، آر کے کپور، پی ورما، ایس کے سریواستو، انیس احمد خان، ایس این سگّا، وجے پنجوانی، رنجیت کمار، کیلاش واسدیو، آر ساسپر بھو، منیش گرگ، انیس احمد، آر کے مہیشوری، اشوک ماتھر، وی بی سہاریا، اعجاز مقبل، ستیش اگروال اے اے خان، ایل کے پانڈے، ایس ایل اپادھیائے، ایس آر سیٹیا، سنجے پاریکھ، ڈی کے گرگ اور ڈی ایس مہرا، حاضر پارٹیوں کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ہم نے ماہر اٹارنی جنرل اور عدالتی معاون کو سنا ہے۔ معروف اٹارنی جنرل نے نشاندہی کی ہے کہ جسٹس آر کے شکلا کی سربراہی میں 1985 کے ڈبلیو پی (سی) 4677 میں آئی اے نمبر 18 میں 13 ستمبر 1996 کے اس عدالت کے حکم کے مطابق تشکیل دی گئی ایڈہاک کمیٹی اب شری بھورے لال کی سربراہی میں ماحولیاتی تحفظ ایکٹ کی دفعہ 3(3) کے تحت اتھارٹی کے قیام کے بعد ضروری نہیں ہے لیکن ماحولیات سے متعلق کچھ معاملات ہو سکتے ہیں جو بھورے لال کمیٹی کے اختیار کے دائرہ کار سے باہر ہو سکتے ہیں اور ان سے متعلقہ قانونی اتھارٹی کے ذریعے نمٹا جانا ضروری ہے۔ یہ پیش کیا جاتا ہے کہ اس سلسلے میں 7 جنوری 1998 کے ہمارے حکم کی وضاحت کی جا سکتی ہے۔ ہم مطمئن ہیں کہ ہمارے پہلے کے حکم کی یہ وضاحت ضروری ہے۔ اس کے مطابق، 7 جنوری 1998 کے ہمارے حکم کو درج ذیل ترمیم / اضافے کے ساتھ پڑھا جائے گا:

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

"اگر ایسے کچھ معاملات ہیں جو ماحولیاتی تحفظ ایکٹ کی دفعہ 3(3) کے تحت تشکیل دی گئی بھورے لال کمیٹی کے اختیار کے دائرہ کار سے باہر ہیں، تو ان سے متعلقہ قانونی حکام نمٹیں گے۔ اس سلسلے میں کسی بھی ابہام سے بچنے کے لیے۔ ہم یہ واضح کرتے ہیں کہ ایکٹ کی دفعہ 3(3) کے تحت ایک اتھارٹی کے طور پر شری بھورے لال کی سربراہی میں کمیٹی کی تشکیل پر، مسٹر جسٹس شکلا کی سربراہی میں سابقہ ایڈہاک کمیٹی باہر نکلنا بند کر دے گی۔"

'اس اضافے کو پیراگراف میں 7 جنوری 1998 کے حکم کے اندرونی صفحہ 4 میں داخل کیا جانا چاہیے جس کا آغاز 'اس حکم کے پیش نظر' الفاظ کے بعد 'شری بھورے لال کی سربراہی میں کمیٹی' کے آئین پر ہوتا ہے۔' اور جملے سے پہلے ان الفاظ سے شروع ہوتا ہے 'ہم مسٹر جسٹس آر کے شکلا کے ذریعے کیے گئے کام کی تعریف بھی ریکارڈ پر رکھتے ہیں۔

درخواست ابھی زیر التوا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document